اتوار۔۲۷۔مارچ ۲۰۱۶

مضمون: حقیقت

سنہری آیت: رومیوں ۱۲: ۲

۲۔اوراس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔

رسپانسو تلاوت:

یسعیاہ ۴۲: ۵تا۹

۵۔جس نے آسمان کو پیدا کیا اور تان دیا۔جس نے زمین کو اور اُنکو جو اُس میں سے نکلتے ہیں پھیلایا۔جو اُسکے باشندوں کو سانس اور اُس پر چلنے والوں کو رُوح عنایت کرتا ہے یعنی خُداوند خُدا یوں فرماتا ہے۔

۶۔میں خُداوند نے تجھے صداقت سے بُلایا۔میں ہی تیرا ہاتھ پکڑونگا اور تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لئے تجھے دُونگا۔

۷۔کہ تو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور اسیروں کو قید سے نکالے اور اُنکو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قید خانہ سے چھڑائے۔

۸۔یہوواہ میں ہوں۔یہی میرا نام ہے۔میں اپنا جلال کسی دُوسرے کے لئے اور اپنی حمد کھودی ہوئی مورتوں کے لئے روا نہ رکھونگا۔

۹۔دیکھو پُرانی باتیں پوری ہو گئیں اور میں نئی باتیں بتاتا ہوں۔اس سے پیشتر کے واقع ہوں میں تم سے بیان کرتا ہوں۔

یوحنا ۱: ۱تا۵

۱۔ابتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔

۲۔یہی ابتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔

۳۔سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔

۴۔اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی۔

۵۔اور نور تاریکی میں چمکتا ہے اور تاریکی نے اُسے قبول نہ کیا۔

افسیوں ۵: ۸تا۱۰

۸۔کیونکہ تم پہلے تاریکی تھے مگر اب خُداوند میں نور ہو۔پس نور کے فرزندوں کی طرح چلو۔

۹۔(اسلئے کہ نور کا پھل ہر طرح کی نیکی اور راستبازی اور سچائی ہے)۔

۱۰۔اور تجربہ سے معلوم کرتے رہو کہ خُداوند کو کیا پسند ہے۔

متی ۱۵: ۲۱تا۳۱

۲۱۔ پھر یسُوع وہاں سے نکل کر صورا اور صیدا کے علاقہ کو روانہ ہوا۔
۲۲۔ اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں سے نکلی اور پُکار کر کہنے لگی اے خُداوند ابن داوٗد مجھ پر رحم کر۔ ایک بدرُوح میری بیٹی کو بہت
ستاتی ہے۔
۲۳۔ مگر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دیا اور اُسکے شاگردوں نے پاس آکر اُس سے یہ عرض کی کہ اُسے رخصت کر دے کیونکہ وہ ہمارے پیچھے
چلاتی ہے۔
۲۴۔ اُس نے جواب میں کہا کہ میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا۔
۲۵۔ مگر اُس نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خُداوند میری مدد کر۔
۲۶۔ اُس نے جواب میں کہا لڑکوں کی روٹی لیکر کتوں کو ڈال دینا اچھا نہیں۔
۲۷۔ اُس نے کہا ہاں خُداوند کیونکہ کتے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُنکے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں۔
۲۸۔ اس پر یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اے عورت تیرا ایمان بہت بڑا ہے۔ جیسا تو چاہتی ہے تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اُس کی بیٹی
نے اُسی گھڑی شفا پائی۔
۲۹۔ پھر یسُوع وہاں سے چل کر گلیل کی جھیل کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑھ کر وہیں بیٹھ گیا۔
۳۰۔ اور ایک بڑی بھیڑ لنگڑوں۔ اندھوں۔ گونگوں۔ ٹنڈوں۔ اور بہت سے اور بیماروں کو اپنے ساتھ لیکر اُسکے پاس آئی اور اُنکو اُسکے پاؤں
میں ڈال دیا اور اُس نے اُنہیں اچھا کر دیا۔
۳۱۔ چنانچہ جب لوگوں نے دیکھا کے گونگے بولتے۔ ٹنڈے تندرست ہوتے اور لنگڑے چلتے پھرتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور
اسرائیل کے خُدا کی تمجید کی۔

متی ۵: ۱، ۲، ۸، ۴۸

۱۔ وہ اس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُسکے شاگرد اُس کے پاس آئے۔
۲۔ اور وہ اپنی زبان کھولکر اُنکو یوں تعلیم دینے لگا۔
۸۔ مُبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خُدا کو دیکھیں گے۔
۴۸۔ پس چاہئیے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔

متی ۹: ۱۸، ۱۹، ۲۳ تا ۲۶

۱۸۔ وہ اُن سے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میری بیٹی ابھی مری ہے لیکن تو چل کر اپنا ہاتھ اُس پر
رکھ تو وہ زندہ ہو جائیگی۔
۱۹۔ یسُوع اُٹھ کر اپنے شاگردوں سمیت اُس کے پیچھے ہو لیا۔

۲۳۔اور جب یُسوع سردار کے گھر میں آیا اور بانسلی بجانے والوں کو اور بھیڑ کو غُل مچاتے دیکھا۔
۲۴۔تو کہا ہٹ جاؤ کیونکہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے۔وہ اُس پر ہنسنے لگے۔
۲۵۔مگر جب بھیڑ نکال دی گئی تو اُس نے اندر جا کر اُسکا ہاتھ پکڑا اور لڑکی اُٹھی۔
۲۶۔اور اس بات کی شہرت اُس تمام علاقہ میں پھیل گئی۔

کُلسیوں ۳:۱،۲،۱۴تا۱۷

۱۔پس جب تم مسیح کے ساتھ جلائے گئے تو عالم بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔
۲۔عالم بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے۔
۱۴۔اور ان سب کے اُوپر محبت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔
۱۵۔اور مسیح کا اطمینان جسکے لئے تم ایک بدن ہو کر بلائے بھی گئے ہو تمہارے دلوں پر حکومت کرے اور تم شکر گذار رہو۔
۱۶۔مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دلوں میں فضل کے ساتھ خُدا
کے لئے مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گاؤ۔
۱۷۔اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یُسوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ کا شکر بجالاؤ۔

۲۔کرنتھیوں ۴:۱تا۶

۱۔پس جب ہم پر ایسا رحم ہوا کہ ہمیں یہ خدمت ملی تو ہم ہمت نہیں ہارتے۔
۲۔بلکہ ہم نے شرم کی پوشیدہ باتوں کو ترک کر دیا اور مکاری کی چال نہیں چلتے۔نہ خُدا کے کلام میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ حق ظاہر کر کے خُدا
کے رُوبرو ہر ایک آدمی کے دل میں اپنی نیکی بٹھاتے ہیں۔
۳۔اور اگر ہماری خوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے۔
۴۔یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جنکی عقلوں کو اس جہان کے خُدا نے اندھا کر دیا ہے تا کہ مسیح جو خُدا کی صورت ہے اُس کے جلال کی
خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔
۵۔کیونکہ ہم اپنی نہیں بلکہ مسیح یُسوع کی منادی کرتے ہیں کہ وہ خُداوند ہے اور اپنے حق میں یہ کہتے ہیں کہ یُسوع کی خاطر تمہارے غلام
ہیں۔
۶۔اسلئے کہ خُدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تا کہ خُدا کے جلال کی پہچان کا نور یُسوع مسیح
کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔

۲۔تیمتھیس ۳:۱۴تا۱۷

۱۴۔مگر تو اُن باتوں پر جو تو نے سیکھی تھیں اور جنکا یقین تجھے دلایا گیا تھا یہ جانکر قائم رہ کے تو نے اُنہیں کن لوگوں سے سیکھا تھا۔

۱۵۔اور تو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے مسیح یُسوع پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں۔
۱۶۔ ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔
۱۷۔تا کہ مردِ خُدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے۔